E-mail:ausaf@dsl.net.pk اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف اسلام آباد
DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 24 جمعرات، 18 جمادی الاول 1443ھ، 23 دسمبر 2021ء، 8 پوہ 2078ب، صفحات 12 قیمت 20 روپے شمارہ: 05

رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن نے شہریوں کی زندگیاں بدل دیں

بیرسٹر محمد علی سیف

رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن صوبے کے تمام اضلاع میں کام کر رہا ہے، لوگوں کے مسائل حل ہو رہے ہیں

صوبائی حکومت آر ٹی آئی قانون پر عملدر آمد کو مزید بہتر بنائے گی، معاون خصوصی اطلاعات کا تقریب سے خطاب

پشاور (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کے معاون خصوصی اطلاعات و تعلقات عامہ بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 24)

اوصاف | بیرسٹر سیف | 24

ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن قانون ایک تاریخی قانون ہے۔ اس کی وجہ سے ریاستی و محکمانہ امور میں شفافیت آئی اور وہ عوام کو جوابدہ ہوئے ہیں۔ ان خیالات اظہار انہوں نے اطلاع سیل سول سیکرٹریٹ پشاور میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے ایکسیلنس ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے تحت ہر سال تین کیٹیگریز انفارمیشن آفیسرز، صحافت اور سیٹیزن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایوارڈز تقسیم کرتا ہے۔ تقریب میں گزشتہ دو سالوں کے دوران یہ اعزاز حاصل کرنے والے دو انفارمیشن آفیسرز، دو صحافیوں اور دو شہریوں کو آر ٹی آئی ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبر پختونخوا کے کمشنر ساجد خان جدون، ریاض داؤدزئی، حنیف اورکزئی، انفارمیشن آفیسرز، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معاون خصوصی اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف کا کہنا تھا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن نے شہریوں کی زندگیاں بدل دیں اور کئی دیرینہ حل طلب مسائل فوری حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن اب 17 کی بجائے صوبے کے تمام اضلاع میں کام کر رہا ہے۔ اسی قانون کی وجہ سے صوبہ گڈ گورننس اور شفافیت کے حوالے سر فہرست رہا ہے۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون عوام کے پاس اداروں کے احتساب کا آلہ ہے۔ عوام کو پتا ہونا چاہیے کہ ان کے ٹیکس کا پیسہ کہاں اور کیسے خرچ ہو رہا ہے۔ یہ قانون اداروں اور محکموں کو جوابدہ بناتا ہے۔ خیبر پختونخوا پہلا صوبہ تھا جس میں آر ٹی آئی قانون لاگو کیا۔ معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ صوبائی حکومت آر ٹی آئی قانون پر عملدر آمد کو مزید بہتر بنائے گی۔ اس موقع پر رائٹ ٹو انفارمیشن کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون نے گڈ گورننس میں اضافہ کیا ہے جو کہ خوش آئند ہے۔ مختلف محکموں کے پبلک انفارمیشن آفیسرز کو مکمل ٹریننگ دی جاتی ہے جبکہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے تمام آفس ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کر رہے ہیں۔

www.express.com.pk

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس پشاور

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 20 شمارہ 81 | جمعرات، 18 جمادی الاوّل، 23 دسمبر 2021ء، صفحات 10 قیمت 20 روپے

آر ٹی آئی کمیشن تاریخی قانون، ریاستی و محکمانہ امور میں شفافیت آئی، بیرسٹر سیف

آر ٹی آئی قانون عوام کے پاس اداروں کے احتساب کا آلہ، اداروں اور محکموں کو جوابدہ بناتا ہے، عملدرآمد بہتر بنائیں گے

کمیشن نے شہریوں کے کئی دیرینہ مسائل فوری حل ہوئے، صوبہ گڈ گورننس میں سرفہرست رہا، ایوارڈ تقریب سے خطاب

بیرسٹر محمد علی سیف آر ٹی آئی ایکسی لینس ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پشاور (سٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کے معاون خصوصی اطلاعات و تعلقات عامہ بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 5 نمبر 29)

29 بیرسٹر سیف

رائٹ ٹو انفارمیشن قانون ایک تاریخی قانون ہے، اس کی وجہ سے ریاستی و محکمانہ امور میں شفافیت آئی ہے اور وہ عوام کو جوابدہ ہوئے ہیں، ان خیالات اظہار انہوں نے اطلاع سیل سول سیکرٹریٹ پشاور میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے ایکسیلنس ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے تحت ہر سال تین کیٹیگریز انفارمیشن آفیسرز، صحافت اور سیٹیزن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایوارڈز تقسیم کرتا ہے۔

تقریب میں گزشتہ دو سالوں کے دوران یہ اعزاز حاصل کرنیوالے دو انفارمیشن آفیسرز، دو صحافیوں اور دو شہریوں کو آر ٹی آئی ایکسیلنس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن خیبرپختونخوا کے کمشنر ساجد خان جدون، ریاض داوزئی، حنیف اورکزئی، انفارمیشن آفیسرز، صحافیوں اور سول سوسائٹی کے ارکان نے شرکت کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معاون خصوصی اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف کا کہنا تھا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن نے شہریوں کی زندگیاں بدل دیں اور کئی دیرینہ حل طلب مسائل فوری حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن اب 17 کی بجائے صوبے کے تمام اضلاع میں کام کر رہا ہے، اسی قانون کی وجہ سے صوبہ گڈ گورننس اور شفافیت کے حوالے سرفہرست رہا ہے۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون عوام کے پاس اداروں کے احتساب کا آلہ ہے۔ عوام کو پتا ہونا چاہیے کہ ان کے ٹیکس کا پیسہ کہاں اور کیسے خرچ ہو رہا ہے۔ یہ قانون اداروں اور محکموں کو جوابدہ بناتا ہے، خیبرپختونخوا پہلا صوبہ تھا جس نے آر ٹی آئی قانون لاگو کیا، معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ صوبائی حکومت آر ٹی آئی قانون پر عملدرآمد کو مزید بہتر بنائے گی۔ اس موقع پر رائٹ ٹو انفارمیشن کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون نے گڈ گورننس میں اضافہ کیا ہے جو کہ خوش آئند ہے۔ مختلف محکموں کے پبلک انفارمیشن آفیسرز کو مکمل ٹریننگ دی جاتی ہے جبکہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے تمام آفس ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کر رہے ہیں۔

لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی/پشاور/کوئٹہ/فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

شمارہ	قیمت 20 روپے	صفحات 10	جمعرات 18 جمادی الاوّل 1443ھ 23 دسمبر 2021ء 10 پوہ 2078 ب	جلد
313	www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com			10

رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن، شہریوں کی زندگیاں بدل گئیں، بیرسٹر سیف

آر ٹی آئی قانون کی وجہ سے صوبہ گڈ گورننس اور شفافیت کے حوالے سے سرفہرست رہا

قانون عوام کے پاس اداروں کے احتساب کا آلہ، محکمے جوابدہ، ایوارڈز تقریب سے خطاب

پشاور (نئی بات نیوز) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا کے معاون خصوصی اطلاعات وتعلقات عامہ بیرسٹر محمد علی سیف نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن قانون ایک تاریخی قانون ہے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 18)

پشاور: معاون خصوصی اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف آر ٹی آئی ایکسیلنس ایوارڈ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

نئی بات | بیرسٹر سیف | 18

۔اس کی وجہ سے ریاستی و محکمانہ امور میں شفافیت آئی ہے اور وہ عوام کو جوابدہ ہوئے ہیں۔ ان خیالات اظہار انہوں نے اطلاع سیل سول سیکرٹریٹ پشاور میں رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے ایکسیلنس ایوارڈز کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کے تحت ہر سال تین کیٹیگریز انفارمیشن آفیسرز، صحافت اور سیٹیزن میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ایوارڈز تقسیم کرتا ہے۔ تقریب میں گزشتہ دو سالوں کے دوران یہ اعزاز حاصل کرنیوالے دو انفارمیشن آفیسرز، دو صحافیوں اور دو شہریوں کو آر ٹی آئی ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے معاون خصوصی اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف کا کہنا تھا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن نے شہریوں کی زندگیاں بدل دیں اور کئی دیرینہ حل طلب مسائل فوری حل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن اب 17 کی بجائے صوبے کے تمام اضلاع میں کام کر رہا ہے۔ اسی قانون کی وجہ سے صوبہ گڈ گورننس اور شفافیت کے حوالے سرفہرست رہا ہے۔ بیرسٹر سیف نے کہا کہ آر ٹی آئی قانون عوام کے پاس اداروں کے احتساب کا آلہ ہے۔ عوام کو پتا ہونا چاہیے کہ ان کے ٹیکس کا پیسہ کہاں اور کیسے خرچ ہو رہا ہے۔ یہ قانون اداروں اور محکموں کو جوابدہ بناتا ہے۔ خیبر پختونخوا پہلا صوبہ تھا جس میں آر ٹی آئی قانون لاگو کیا۔ معاون خصوصی اطلاعات نے کہا کہ صوبائی حکومت آر ٹی آئی قانون پر عملدرآمد کو مزید بہتر بنائے گی۔

JANG RAWALPINDI ★★★
رجسٹرڈ نمبر NPR-002
فون 5962444-5962449 فیکس 5962277
روزنامہ
جنگ راولپنڈی
بانی...... میر خلیل الرحمن

روزنامہ جنگ راولپنڈی جمعرات 23 دسمبر 2021ء

پشاور، معاون خصوصی اطلاعات بیرسٹر محمد علی سیف آر ٹی آئی ایکسیلنس ایوارڈ کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں